وہ صورتیں جن میں قضا اور کفارہ عمدی دونوں‌واجب ہیں

وہ صورتیں جن میں قضا اور کفارہ عمدی دونوں‌واجب ہیں

مسئلہ۸۸۱۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں عمداً و اختیار سے اور بغیر کسی شرعی عذر کے روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام[۱] انجام دے تو روزہ باطل ہونے کے علاوہ قضا بھی ہے اور کفارہ عمدی بھی انسان پر واجب ہوجاتا ہے خواہ اس پر کفارہ ہونے کو جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔

مسئلہ۸۸۲۔ اگرکوئی شخص حکم شرعی سے بے خبر ہونے کی وجہ سے ایسا کام کرلے کہ جس سے روزہ باطل ہوتا ہو مثلاً نہیں جانتا ہو کہ دوا کھانے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے چنانچہ ماہ رمضان کے دن میں دوا کھالے تو روزہ باطل ہوگا اور ان کی قضا بجالانا ضروری ہے لیکن کفارہ واجب نہیں ہے۔

مسئلہ۸۸۳۔ اگر کوئی شخص جانتا ہو کہ کوئی کام حرام ہے لیکن نہیں جانتا ہو کہ اس سے روزہ باطل ہوجاتا ہے چنانچہ وہ کام انجام دے تو قضا کے علاوہ احتیاط واجب کی بناپر کفارہ بھی دینا ضروری ہے۔

مسئلہ۸۸۴۔ اگر روزہ دار کے حلق سے کوئی چیز منہ میں آجائے تو اس کو نہیں نگلنا چاہئے اور اگر عمداً نگل لے تو قضا اور کفارہ واجب ہیں۔

مسئلہ۸۸۵۔ اگر کوئی شخص نذر کرے کہ کسی مخصوص دن میں روزہ رکھے گا چنانچہ اس دن عمداً روزہ نہ رکھے یا اپنا روزہ باطل کرلے تو ضروری ہے کہ کفارہ[۲] دے۔

مسئلہ۸۸۶۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں کہے کہ مغرب ہوگئی ہے اور انسان کو اس پر اعتماد نہ ہو اور افطار کرلے۔ اس کے بعد متوجہ ہوجائے کہ مغرب نہیں ہوئی تھی تو قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں۔

مسئلہ۸۸۷۔ جس شخص نے اپنا روزہ عمداً باطل کیا ہو اگر اس دن سفر کرے تو کفارہ ساقط نہیں ہوگا۔

مسئلہ۸۸۸۔ جماع میں دونوں افراد کا روزہ باطل ہے اور دونوں پر قضا اور کفارہ واجب ہیں۔

[۱] ۔ جنب شخص کے بغیر غسل انجام دیئے سونے کے علاوہ کہ جس کے مسائل بیان ہوچکے ہیں۔
[۲] ۔ نذر کا کفارہ یہ ہے کہ دس فقیروں کو کھانا کھلائے یا انہیں لباس پہنائے اور اس کام پر قدرت نہ رکھنے کی صورت میں تین دن روزہ رکھنا ہے۔